تیسری زیارت

یہ وہی زیارت ہے، جسے شیخ مفیدؒ، سیدؒ اور شہیدؒ نے اس طرح نقل کیا ہے کہ! بعث کی رات یا دن میں جب کوئی شخص امیرالمؤمنین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے، تو پہلے قبہ شریفہ کے دروازے پر آنجناب کی قبر کے مقابل کھڑے ہو کر یہ کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيکَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں جو یگانہ ہے اسکا کوئی شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسولؐ ہیں اور یہ کہ

طَالِبٍ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ اللهِ وَأَخُو رَسُولِهِ، وَأَنَّ الْاَئِمَّةَ الطَّاهِرِينَ مِنْ وُلْدِهِ حُجَجُ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ

علی بن ابی طالبؑ مومنوں کے امیر خدا کے بندے اور رسولؐ کے بھائی ہیں اور وہ پاک و پاکیزہ امام جوان کی اولاد سے ہیں وہ مخلوق خدا پر اس کی حجت ہیں

پھر اندر داخل ہو کر پشت بہ قبلہ قبر مبارک کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور سو مرتبہ اللہ اکبر کہے اور اسکے بعد یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا وَارِثَ آدَمَ خَلِيفَةِ اللهِ، اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا وَارِثَ نُوحٍ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلاَمُ

آپ پر سلام ہو اے وارث آدمؑ جو خلیفہ خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے وارث نوحؑ جو خدا کے برگزیدہ ہیں

عَلَيْکَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ

آپ پر سلام ہو اے وارث ابراہیمؑ جو خدا کے دوست ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث موسیٰؑ جو خدا کے کلیم ہیں

يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللهِ، اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا أَمِيرَ

آپ پر سلام ہو اے وارث عیسیٰؑ جو روح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے وارث محمدؐ جو خدا کے رسولوں کے

الْمُؤْمِنِينَ، اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ، اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ، اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ

سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیرؑ آپ پر سلام ہو اے پرہیز گاروں کے امامؑ سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار آپ پر سلام ہو

يَا وَصِيَّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ، اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ

اے جہانوں کے پروردگار کے رسولؐ کے وصی سلام ہو آپ پر اے اولین و آخرین کے علم کے ورثہ دار سلام ہو آپ پر کہ

أَيُّهَا النَّبَأُ الْعَظِيمُ، اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ، اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ أَيُّهَا الْمُهَذَّبُ

آپ بہت بڑی خبر ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ ہی صراط مستقیم ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ سنوارے ہوئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْكَرِيمُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ التَّقِيُّ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ، اَلسَّلامُ

صاحب مرتبہ ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ پرہیزگار وصی ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ راضی شدہ پاک شدہ ہیں آپ پر

عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَدْرُ الْمُضِيءُ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الْاَكْبَرُ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

سلام ہو کہ آپ چودھویں کے چمکتے چاند ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ سب سے بڑے تصدیق کرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو

الْفَارُوقُ الْاَعْظَمُ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْهُدىٰ، اَلسَّلامُ

کہ آپ سب سے بڑھ کر حق و باطل میں فرق کرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ روشن و تاباں چراغ ہیں آپ پر سلام ہو

عَلَيْكَ يَا عَلَمَ التُّقىٰ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ الْكُبْرىٰ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا خَاصَّةَ اللهِ وَ

اے ہدایت دینے والے اماô آپ پر سلام ہو اے تقویٰ کے نشان آپ پر سلام ہو اے خدا کی بہت بڑی حجت آپ پر سلام ہو اے خدا کے مقرب اور

خَالِصَتَهُ وَأَمِينَ اللهِ وَصَفْوَتَهُ وَبَابَ اللهِ وَحُجَّتَهُ وَمَعْدِنَ حُكْمِ اللهِ وَسِرِّهِ، وَعَيْبَةَ عِلْمِ اللهِ وَخَازِنَهُ،

اس کے خاص کردہ اور خدا کے امانتدار اور اس کے چنے ہوئے باب الٰہی اور اس کی حجت خدا کے حکم اور اس کے راز کے حامل خدا کے علم کے جامع اور

وَسَفِيرَ اللهِ فِي خَلْقِهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ

خزینہ دار اور خلق خدا میں اس کے نمائندہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برائیوں سے

عَنِ الْمُنْكَرِ، وَاتَّبَعْتَ الرَّسُولَ، وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلاوَتِهِ، وَبَلَّغْتَ عَنِ اللهِ، وَوَفَيْتَ بِعَهْدِ

روکا آپ نے رسولؐ کی پیروی کی اور قرآن کی تلاوت کی جو تلاوت کرنے کا حق ہے آپ نے خدا کا پیغام دیا خدا کا عہد پورا کیا اور آپ کے ذریعے خدا کی

اللهِ، وَتَمَّتْ بِكَ كَلِمَاتُ اللهِ، وَجَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ، وَنَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُولِهِ صَلَّى

باتیں مکمل ہوئیں آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد کا حق ہے آپ نے خدا اور اس کے رسولؐ کی خاطر نصیحت و خیر خواہی کی آپ نے جان کی بازی لگائی

اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَجُدْتَ بِنَفْسِكَ صَابِراً مُحْتَسِباً مُجَاهِداً عَنْ دِينِ اللهِ مُوَقِّياً لِرَسُولِ اللهِ، طَالِباً

صبروا ô ط کے ساتھ جہاد کیا خدا کے دین کے لیے اور خدا کے رسولؐ کی آبرو کے لیے خدا کے ہاں اجر چاہتے ہوئے خدا کے وعدے پر توجہ رکھے ہوئے اور

مَا عِنْدَ اللهِ، رَاغِباً فِيمَا وَعَدَ اللهُ، وَمَضَيْتَ لِلَّذِي كُنْتَ عَلَيْهِ شَهِيداً وَشَاهِداً وَمَشْهُوداً، فَجَزَاكَ

آپ اس عقیدہ پر باقی رہے کہ جس کیلئے آپ شہید ہوئے آپ اس پر گواہ اور گواہی والے تھے پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسولؐ کی طرف سے اور اسلام

اللهُ عَنْ رَسُولِهِ وَعَنِ الْاِسْلامِ وَأَهْلِهِ مِنْ صِدِّيقٍ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ . أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ أَوَّلَ الْقَوْمِ

وصاحب صدق مسلمانوں کی طرف سے بہتر و برتر جزا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب لوگوں میں اول ہیں اسلام لانے میں ان میں سے مخلص ہیں ایمان

إِسْلاماً، وَأَخْلَصَهُمْ إِيمَاناً، وَأَشَدَّهُمْ يَقِيناً، وَأَخْوَفَهُمْ لِلّٰهِ، وَأَعْظَمَهُمْ عَنَاءً، وَأَحْوَطَهُمْ عَلَى

میں ان سے بڑھے ہوئے ہیں یقین میں ان سے زیادہ خوف خدا والے ہیں اور سب سے زیادہ مصیبت برداشت کرنے والے اور رسول اللہؐ کے بارے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَأَفْضَلَهُمْ مَنَاقِبَ، وَأَكْثَرَهُمْ سَوَابِقَ، وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً، وَأَشْرَفَهُمْ

میں زیادہ محتاط ہیں ان سے بلند ہیں خوبیوں میں ان سے آگے ہیں فضیلتوں میں ان سے بلندتر اور برتر ہیں درجے میں ارفع اور منزلت میں بزرگ تر ہیں

مَنْزِلَةً، وَأَكْرَمَهُمْ عَلَيْهِ، فَقَوِيتَ حِينَ وَهَنُوا، وَلَزِمْتَ مِنْهَاجَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ،

آنحضرتؐ کے نزدیک پس آپ قوی تھے جب وہ لوگ کمزور پڑے اور آپ قائم رہے طریقہ رسولؐ پر پر خدا رحمت کرے ان پر اور انکی آلؑ پر اور میں گواہی دیتا

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ خَلِيفَتَهُ حَقّاً، لَمْ تُنَازَعْ بِرَغْمِ الْمُنَافِقِينَ، وَغَيْظِ الْكَافِرِينَ، وَضِغْنِ الْفَاسِقِينَ

ہوں کہ آپ انکے خلیفہ برحق بلا تنازعہ ہیں منافقوں کی مخالفت کافروں کے غصے اور بدکاروں کے کینے کے باوجود آپ دین کے امر کے ساتھ قائم رہے

وَقُمْتَ بِالْأَمْرِ حِينَ فَشِلُوا، وَنَطَقْتَ حِينَ تَتَعْتَعُوا، وَمَضَيْتَ بِنُورِ اللهِ إِذْ وَقَفُوا، فَمَنِ اتَّبَعَكَ فَقَدِ

جب لوگ سست پڑ گئے آپ نے حق بیان کیا جب وہ چپ تھے اور آپ راہ ہدایت پر چلے جب وہ رکے ہوئے تھے پس جس نے آپ کی پیروی کی وہ ہدایت پا

اهْتَدىٰ، كُنْتَ أَوَّلَهُمْ كَلَاماً، وَأَشَدَّهُمْ خِصَاماً، وَأَصْوَبَهُمْ مَنْطِقاً وَأَسَدَّهُمْ رَأْياً وَأَشْجَعَهُمْ قَلْباً

گیا کیونکہ آپ کلام میں ان سے بہتر مقابلے میں ان سے سخت تر گفتار میں ان سے خوب تر رائے میں ان سے محکم تر دل کے سب سے بہادر ہیں

وَأَكْثَرَهُمْ يَقِيناً، وَأَحْسَنَهُمْ عَمَلاً، وَأَعْرَفَهُمْ بِالْأُمُورِ، كُنْتَ لِلْمُؤْمِنِينَ أَباً رَحِيماً إِذْ صَارُوا

یقین میں ان سے بڑھ کر عمل میں ان سے نیک تر اور معاملات کو زیادہ جاننے والے ہیں آپ مومنوں کیلئے مہربان باپ جب آپکے اردگرد جمع ہو گئے

عَلَيْكَ عِيَالاً، فَحَمَلْتَ أَثْقَالَ مَا عَنْهُ ضَعُفُوا، وَحَفِظْتَ مَا أَضَاعُوا وَرَعَيْتَ مَا أَهْمَلُوا، وَ

آپ نے وہ بوجھ اٹھائے جنکے مقابل وہ ناتواں تھے آپ نے بچا لیا جو انہوں نے گنوایا آپ نے یاد رکھا جو انہوں نے بھلایا آپ نے جرأت کی جب وہ ڈر گئے

شَمَّرْتَ إِذْ جَبُنُوا، وَعَلَوْتَ إِذْ هَلِعُوا، وَصَبَرْتَ إِذْ جَزِعُوا، كُنْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ عَذَاباً صَبّاً

آپ غالب آئے جب وہ نالے کرتے تھے اور آپ جمے رہے جب وہ گھبرا گئے آپ کافروں کے لیے نہ رکنے والا عذاب انکے لیے سختی اور قہر و غضب تھے

وَغِلْظَةً وَغَيْظاً، وَ لِلْمُؤْمِنِينَ غَيْثاً وَخِصْباً وَعِلْماً، لَمْ تُفْلَلْ حُجَّتُكَ، وَلَمْ يَزِغْ قَلْبُكَ وَلَمْ

اور مومنوں کے لیے ابر رحمت اور علم و نعمت کی فراوانی تھے کہ آپ کی دلیل کمزور نہ تھی آپ کا دل کج نہ ہوا آپ کی سمجھ میں کمی نہ ہوئی

تَضْعُفْ بَصِيرَتُكَ وَلَمْ تَجْبُنْ نَفْسُكَ، كُنْتَ كَالْجَبَلِ لَا تُحَرِّكُهُ الْعَوَاصِفُ، وَلَا تُزِيلُهُ

اور آپ کا دل خوفزدہ نہ ہوا کہ آپ پہاڑ کی طرح جمے کہ جسے آندھیاں ہلا نہیں سکیں بجلی کی کڑک اسے گرا نہیں سکی

الْقَوَاصِفُ، كُنْتَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ قَوِيّاً فِي بَدَنِكَ، مُتَوَاضِعاً فِي نَفْسِكَ،

آپ ایسے تھے ‰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ آپ قوی بدن والے اپنے آپ میں فروتنی

عَظِيماً عِنْدَ اللهِ، كَبِيراً فِي الْأَرْضِ، جَلِيلاً فِي السَّمَاءِ لَمْ يَكُنْ لِأَحَدٍ فِيكَ مَهْمَزٌ وَلَا لِقَائِلٍ

کرنے والے خدا کے ہاں بلند مرتبے والے زمین میں بڑائی والے آسمان میں عزت والے آپکے متعلق کسی کے لئے نکتہ چینی کا مقام نہیں کوئی بولنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فِیکَ مَغْمَزٌ وَلاَ لِخَلْقٍ فِیکَ مَطْمَعٌ وَلاَ لاَحَدٍ عِنْدَکَ هَوادَةٌ، یُوجَدُ الضَّعِیفُ الذَّلِیلُ عِنْدَکَ

والا آپ کی برائی نہیں بتا سکتا لوگوں کو آپ کی طرف داری میں کوئی لالچ نہیں نہ آپ کے ہاں کسی کے لیے کچھ رعایت ہے ہر کمزور آپ کے نزدیک

قَوِیّاً عَزِیزاً حَتَّی تَأْخُذَ لَهُ بِحَقِّهِ وَالْقَوِیُّ الْعَزِیزُ عِنْدَکَ ضَعِیفاً حَتَّی تَأْخُذَ مِنْهُ الْحَقَّ، الْقَرِیبُ

طاقتور ہے جب تک آپ اس کا حق اسے دلا نہ دیں اور ہر طاقتور شخص آپ کے نزدیک کمزور ہے جب تک اس سے حق وصول نہ کر لیں اس معاملے

وَالْبَعِیدُ عِنْدَکَ فِی ذلِکَ سَواءٌ شَأْنُکَ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُکَ حُکْمٌ وَحَتْمٌ ،وَ

میں اپنا بیگانہ آپ کے نزدیک برابر ہے آپ کی روش حق سچائی اور ملائمت ہے آپ کے قول میں مضبوطی و استواری آپ کے حکم میں نرمی و ثبات آپکی

أَمْرُکَ حِلْمٌ وَعَزْمٌ، وَرَأْیُکَ عِلْمٌ وَحَزْمٌ، اعْتَدَلَ بِکَ الدِّینُ، وَسَهُلَ بِکَ الْعَسِیرُ، وَأُطْفِیَتْ

رائے میں علم و پختگی ہے کہ دین اسلام آپ کے ذریعے سنبھلا آپ کے ذریعے مشکل کام آسان ہوا آپکے ذریعے فتنے کی آگ ٹھنڈی ہوئی

بِکَ النِّیرانُ، وَقَوِیَ بِکَ الْاِیمانُ، وَثَبَتَ بِکَ الْاِسْلامُ، وَهَدَّتْ مُصِیبَتُکَ الْاَنامَ، فَإِنَّا

آپکے ذریعے ایمان کو قوت ملی آپکے ذریعے اسلام کا نقش گہرا ہوا اور آپ کی مصیبت نے لوگوں کو متاثر کیا پس ہم خدا ہی کیلئے ہیں اور اسی کیطرف

لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَیْهِ راجِعُونَ،لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ،وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ خالَفَکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنِ افْتَریٰ عَلَیْکَ،

پلٹیں گے خدا لعنت کرے آپکے قاتل پر خدا لعنت کرے آپکے مخالف پر خدا لعنت کرے آپ پر جھوٹ باندھنے والے پر خدا لعنت کرے

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَکَ وَغَصَبَکَ حَقَّکَ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذلِکَ فَرَضِیَ بِهِ، إِنَّا إِلَی اللّٰهِ

آپ سے ناانصافی کرنے والے اور آپ کا حق دبانے والے پر اور خدا لعنت کرے اس معاملے پر خوش ہونے والے پر یقیناً ہم آپکے سامنے ان سے

مِنْهُمْ بُراءُ، لَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً خالَفَتْکَ، وَجَحَدَتْ وِلایَتَکَ، وَتَظاهَرَتْ عَلَیْکَ وَقَتَلَتْکَ،وَحادَتْ

بیزاری ظاہر کرتے ہیں خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپکی مخالفت کی آپکی ولایت سے انکار کیا آپکے دشمن کا ساتھ دیا آپ سے جنگ کی

عَنْکَ وَخَذَلَتْکَ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَ النَّارَ مَثْواهُمْ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ . أَشْهَدُ لَکَ

آپکی جمعیت سے نکل گیا اور آپکو چھوڑ دیا حمد ہے خدا کے لیے جس نے جہنم کو ان لوگوں کا 1 نہ بنایا اور وہ بڑا ہی برا 1 نا ہے میں گواہی دیتا ہوں آپ کی

یَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَوَلِیَّ رَسُولِهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ بِالْبَلاغِ وَالْاَداءِ وَأَشْهَدُ أَنَّکَ حَبِیبُ اللّٰهِ وَبابُهُ

اے خدا کے ولی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کار تبلیغ میں معاون اور ادائے فرض میں معاون اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے دوست اور اس کا

وَأَنَّکَ جَنْبُ اللّٰهِ وَوَجْهُهُ الَّذِی مِنْهُ یُؤْتیٰ، وَأَنَّکَ سَبِیلُ اللّٰهِ، وَأَنَّکَ عَبْدُ اللّٰهِ، وَأَخُو رَسُولِهِ

دروازہ ہیں اور یہ کہ آپ خدا کے طرفدار اور مظہر ہیں جس کے ذریعے اس تک پہنچتے ہیں بے شک آپ خدا کا راستہ ہیں نیز آپ خدا کے بندے اور اسکے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ، أَتَیْتُکَ زائِراً لِعَظِیمِ حالِکَ وَمَنْزِلَتِکَ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ، مُتَقَرِّباً

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی ہیں آپ کی زیارت کو آیا ہوں کہ خدا اور اس کے رسولؐ کے نزدیک آپ کا مقام و مرتبہ بلند ہے میں آپ کی زیارت سے خدا کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

إِلَى اللهِ بِزِيارَتِكَ، راغِباً إِلَيْكَ فِي الشَّفاعَةِ، أَبْتَغِي بِشَفاعَتِكَ خَلاصَ نَفْسِي، مُتَعَوِّذاً

قرب چاہتا ہوں شفاعت کیلئے آپ کی طرف مائل ہوا ہوں آپ کی شفاعت کے ذریعے اپنی نجات چاہتا ہوں خوف جہنم سے آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے

بِكَ مِنَ النَّارِ، هارِباً مِنْ ذُنُوبِيَ الَّتِي احْتَطَبْتُها عَلَى ظَهْرِي، فَزِعاً إِلَيْكَ رَجاءَ رَحْمَةِ رَبِّي،

گناہوں سے دور بھاگا ہوں جن کا بوجھ میری پشت پر ہے اپنے رب کی رحمت کی امید میں آپ کے آگے روتا ہوں اے میرے آقا میں حاضر ہوا ہوں کہ

أَتَيْتُكَ أَسْتَشْفِعُ بِكَ يا مَوْلايَ إِلَى اللهِ وَأَتَقَرَّبُ بِكَ إِلَيْهِ لِيَقْضِيَ بِكَ حَوائِجِي، فَاشْفَعْ

آپ خدا کے حضور میری شفاعت کریں اور آپ کے وسیلے سے اس کا قرب چاہتا ہوں کہ آپ کے ذریعے وہ میری حاجات بر لائے پس اے مومنوں کے

لِي يا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى اللهِ فَإِنِّي عَبْدُ اللهِ وَمَوْلاكَ وَزائِرُكَ وَلَكَ عِنْدَ اللهِ الْمَقامُ الْمَعْلُومُ

امیر خدا کیسامنے میری شفاعت کریں کہ میں خدا کا بندہ ہوں آپکا محبّ اور زائر ہوں جبکہ آپ خدا کے ہاں نمایاں مرتبہ رکھتے ہیں

وَالْجاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّأْنُ الْكَبِيرُ، وَالشَّفاعَةُ الْمَقْبُولَةُ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

اس کے حضور بڑی عزت اور اونچی شان کے مالک ہیں آپ کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

صَلِّ عَلَى عَبْدِكَ وَأَمِينِكَ الْأَوْفى وَعُرْوَتِكَ الْوُثْقى وَيَدِكَ الْعُلْيا وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنى وَ

اور رحمت نازل کر اپنے بندے پر جو تیرے اسرار کا بہترین امین مضبوط رسی تیرا اوپر والا ہاتھ تیرا کلمہ

حُجَّتِكَ عَلَى الْوَرىٰ وَصِدِّيقِكَ الْأَكْبَرِ سَيِّدِ الْأَوْصِياءِ وَرُكْنِ الْأَوْلِياءِ وَعِمادِ الْأَصْفِياءِ،

ō مخلوقات پر تیری دلیل و حجت تیرا بنایا ہوا صدیق اکبر اوصیاء کا سردار اولیاء کا

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَيَعْسُوبِ الْمُتَّقِينَ، وَقُدْوَةِ الصِّدِّيقِينَ، وَ إِمامِ الصّالِحِينَ ، الْمَعْصُومِ مِنَ الزَّلَلِ،

مرکز پاکبازوں کا سہارا مومنوں کا امیر نیکو کار سالار صدیقوں کا پیشوا خوش کرداروں کا

وَالْمَفْطُومِ مِنَ الْخَلَلِ، وَالْمُهَذَّبِ مِنَ الْعَيْبِ،وَالْمُطَهَّرِ مِنَ الرَّيْبِ أَخِي نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ رَسُولِكَ

امام لغزش سے محفوظ خطا سے دور عیب سے پاک شک سے دور تیرے نبی کا بھائی تیرے رسولؐ کا وصی شب ہجرت ان کے

وَالْبائِتِ عَلَى فِراشِهِ وَالْمُواسِي لَهُ بِنَفْسِهِ وَكاشِفِ الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلْتَهُ سَيْفاً لِنُبُوَّتِهِ

بستر پر سونے والا ان پر جان قربان کرنے والا اور ان کے غم و پریشانی کو دور کرنے والا کہ جسے تو نے ان کی نبوت کی تلوار بنایا ان کی رسالت کا

وَمُعْجِزاً لِرِسالَتِهِ وَدَلالَةً واضِحَةً لِحُجَّتِهِ، وَحامِلاً لِرايَتِهِ، وَوِقايَةً لِمُهْجَتِهِ، وَهادِياً لِأُمَّتِهِ، وَيَداً

معجزہ اور ان کی حجت کے لیے روشن دلیل جسے تو نے ان کے علم کو اٹھانے والا ان کی جان کا محافظ ان کی امت کا رہبر ان کا بازوئے شمشیر ان کے سر کا

لِبَأْسِهِ وَتاجاً لِرَأْسِهِ وَباباً لِنَصْرِهِ وَمِفْتاحاً لِظَفَرِهِ حَتَّى هَزَمَ جُنُودَ الشِّرْكِ بِأَيْدِكَ وَأَبادَ عَساكِرَ

تاج ان کی نصرت کا ذریعہ اور ان کی کامیابی کی کلید قرار دیا یہاں تک کہ تیری مدد سے شرک کے لشکر مات ہو گئے اور کفر کی فوجیں تیرے حکم سے نابود

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْكُفرِ بِأَمْرِكَ وَبَذَلَ نَفْسَهُ فِي مَرْضاتِكَ وَمَرْضاةِ رَسُولِكَ وَجَعَلَها وَقْفاً عَلَى طاعَتِهِ، وَمِجَنّاً

ہوگئیں تیرے بندے (علیؑ) نے اپنی جان تیری اور تیرے رسولؐ کی رضا پر نثار کی اس نے خود کو ان کی فرمانبرداری میں لگایا اور تکلیف میں ان کی ڈھال

دُونَ نَكْبَتِهِ، حَتَّىٰ فاضَتْ نَفْسُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كَفِّهِ وَاسْتَلَبَ بَرْدَها وَمَسَحَهُ عَلَى وَجْهِهِ

بنا رہا یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پرواز کرگئی جب کہ آپ اسکی آغوش میں تھے اس نے جسد رسولؐ کی ٹھنڈک محسوس کی اور آپ کے منہ پر ہاتھ

وَأَعانَتْهُ مَلائِكَتُكَ عَلَى غُسْلِهِ وَتَجْهِيزِهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَوارىٰ شَخْصَهُ، وَقَضى دَيْنَهُ وَأَنْجَزَ

پھیرا اور ان کے غسل وکفن میں تیرے فرشتوں نے اس کی اعانت کی اس نے ان کی نماز جنازہ پڑھی اور انہیں دفنایا اس نے ان کے قرضے ادا کیے ان کے

وَعْدَهُ وَلَزِمَ عَهْدَهُ وَاحْتَذىٰ مِثالَهُ، وَحَفِظَ وَصِيَّتَهُ، وَحِينَ وَجَدَ أَنْصاراً نَهَضَ مُسْتَقِلًّا بِأَعْباءِ

وعدے نبھائے ان کے عہد پر قائم رہا انکے نقش قدم پر چلا انکی وصیت کا پابند رہا اور جب مددگار مل گئے تو بڑی مستقل مزاجی کے ساتھ خلافت کی ذمہ داریاں

الْخِلافَةِ، مُضْطَلِعاً بِأَثْقالِ الْإِمامَةِ، فَنَصَبَ رايَةَ الْهُدىٰ فِي عِبادِكَ، وَنَشَرَ ثَوْبَ الْأَمْنِ فِي

سنبھالیں اور امامت کے بھاری فرائض قبول کیے پھر علی نے تیرے بندوں کے درمیان علم ہدایت بلند کیا تیرے شہرو دیہات میں امن و امان قائم

بِلادِكَ، وَبَسَطَ الْعَدْلَ فِي بَرِيَّتِكَ، وَحَكَمَ بِكِتابِكَ فِي خَلِيقَتِكَ، وَأَقامَ الْحُدُودَ وَقَمَعَ

کیا تیری مخلوق میں عدل وانصاف رائج کیا اور تیری خلقت میں تیری کتاب کے مطابق فیصلے کئے دین کی حدود قائم کیں اور کفر وانکار کی جڑیں کاٹیں

الْجُحُودَ وَقَوَّمَ الزَّيْغَ وَسَكَّنَ الْغَمْرَةَ وَأَبادَ الْفَتْرَةَ وَسَدَّ الْفُرْجَةَ وَقَتَلَ النّاكِثَةَ وَالْقاسِطَةَ وَالْمارِقَةَ،

کجرؤوں کو سیدھا کیا بے راہ روی کو ختم کیا بے خبری کو دور کیا دشمنوں کے رخنوں کو بند کیا عہد توڑنے والوں پھوٹ ڈالنے والوں

وَلَمْ يَزَلْ عَلَى مِنْهاجِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَوَتِيرَتِهِ، وَلُطْفِ شاكِلَتِهِ، وَجَمالِ سِيرَتِهِ،

اور پھر جانے والوں کو قتل کیا اور ہمیشہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طور طریقے پر قائم رہے ان کے چلن ان کے نیک افعال اور ان کی سیرت کی

مُقْتَدِياً بِسُنَّتِهِ، مُتَعَلِّقاً بِهِمَّتِهِ، مُباشِراً لِطَرِيقَتِهِ، وَأَمْثِلَتُهُ نَصْبُ عَيْنَيْهِ يَحْمِلُ عِبادَكَ عَلَيْها وَ

خوبی کو اختیار کیا ان کی سنت پر چلے انکے مقصد کو نظر میں رکھا انکے طریقے اپنائے انکے نمونہ عمل پر نگاہ رکھے ہوئے تیرے بندوں کو ان پر چلایا

يَدْعُوهُمْ إِلَيْها إِلى أَنْ خُضِبَتْ شَيْبَتُهُ مِنْ دَمِ رَأْسِهِ . اَللّٰهُمَّ فَكَما لَمْ يُؤْثِرْ فِي طاعَتِكَ شَكّاً

اور انہیں اسی طرف بلاتے رہے یہاں تک کہ ان کی داڑھی ان کی پیشانی کے خون سے رنگین ہوگئی خدایا جیسا کہ اس ذات (علیؑ) نے تیری اطاعت

عَلَى يَقِينٍ، وَلَمْ يُشْرِكْ بِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ صَلِّ عَلَيْهِ صَلاةً زاكِيَةً نامِيَةً يَلْحَقُ بِها دَرَجَةَ النُّبُوَّةِ

میں شک کو یقین پر غلبہ نہ پانے دیا اور ایک لحہ کے لیے تیرے ساتھ شریک قرار نہیں دیا تو بھی ان پر رحمت فرما پاکیزہ رحمت جو بڑھتی جائے اسکے ذریعے انہیں

فِي جَنَّتِكَ،وَبَلِّغْهُ مِنّا تَحِيَّةً وَسَلاماً، وَآتِنا مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوالاتِهِ فَضْلاً وَ إِحْساناً وَمَغْفِرَةً

اپنی جنت میں نبی اکرمؐ کے ساتھ ملا دے ہماری طرف سے انہیں رحمت وسلام پہنچا دے اور ہمیں انکی محبت کے باعث اپنی طرف سے فضیلت نیکی بخشش

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَرِضْواناً، إِنَّکَ ذُو الْفَضْلِ الْجَسِیمِ، بِرَحْمَتِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ .

اورخوشنودی نصیب فرمادے بے شک تو بڑا فضل کرنے والا ہے بوجہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

اسکے بعد ضریح مبارک پر بوسہ دے پہلے دایاں رخسار پھر بایاں رخسار اس پر رکھے اسکے ساتھ ہی قبلہ رخ ہو کرنماز زیارت بجالائے نماز کے بعد جو چاہے دعا مانگے پھر تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ إِنَّکَ بَشَّرْتَنِی عَلَی لِسانِ نَبِیِّکَ وَرَسُولِکَ مُحَمَّدٍ صَلَواتُکَ عَلَیْهِ وَآلِهِ فَقُلْتَ وَ

اے معبود: بے شک تو نے اپنے نبی ورسول محمدؐ کی زبانی ہمیں خوشخبری دی تیری رحمتیں ہوں ان پر اوران کی آل پر پس تو نے فرمایا بشارت دے دو ایمان والوں کو کہ

بَشِّرِ الَّذِینَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ اَللّٰھُمَّ وَ إِنِّی مُؤْمِنٌ بِجَمِیعِ أَنْبِیائِکَ وَرُسُلِکَ

انکے لیے پرودگار کے ہاں کامرانی ہے اے معبود! میں بھی تیرے سبھی نبیوں اور رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں تیری رحمتیں ہوں ان پر جب میں ان کی معرفت رکھتا

صَلَواتُکَ عَلَیْهِمْ، فَلا تَقِفْنِی بَعْدَ مَعْرِفَتِهِمْ مَوْقِفاً تَفْضَحُنِی فِیهِ عَلَی رُؤُوسِ الْاَشْهادِ، بَلْ

ہوں تو مجھے اس جگہ کھڑا نہ رکھنا جہاں لوگوں کے سامنے تو مجھے رسوا کرے بلکہ مجھے ان نبیوں کے ساتھ کھڑا کرنا اور مجھے ان کو ماننے کی حالت میں موت دینا

قِفْنِی مَعَهُمْ وَتَوَفَّنِی عَلَی التَّصْدِیقِ بِهِمْ . اَللّٰھُمَّ وَأَنْتَ خَصَصْتَهُمْ بِکَرامَتِکَ، وَأَمَرْتَنِی بِاتِّباعِهِمْ،

اے معبود! تو نے ان کو اپنی طرف سے بزرگی دے کر خصوصیت عطا فرمائی اور انکی پیروی کا حکم فرمایا اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں اور وہ زائر ہوں جو تیرا قرب

اَللّٰھُمَّ وَ إِنِّی عَبْدُکَ وَزائِرُکَ مُتَقَرِّباً إِلَیْکَ بِزِیارَةِ أَخِی رَسُولِکَ وَعَلَی کُلِّ مَأْتِیٍّ وَمَزُورٍ

حاصل کرتا ہے تیرے نبیؐ کے بھائی کی زیارت سے اور ہر آنیوالے اور زائر کا حق ہے اس پر جسکی زیارت آکر کی جارہی ہے اور آپ بہترین میزبان ہیں کہ

حَقٌّ لِمَنْ أَتاهُ وَزارَهُ وَأَنْتَ خَیْرُ مَأْتِیٍّ، وَأَکْرَمُ مَزُورٍ، فَأَسْأَلُکَ یَا اللهُ یَا رَحْمنُ یَا رَحِیمُ یَا جَوادُ

جسکے پاس آیا جائے اوران سب سے زیادہ کریم ہیں جن کی زیارت کی جائے پس میں سوالی ہوں اے اللہ اے مہربان اے رحم کرنیوالے عطا کرنے والے

یَا ماجِدُ یَا أَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُواً أَحَدٌ وَلَمْ یَتَّخِذْ صاحِبَةً وَلاَ

اے بزرگی والے اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے نہ اس نے کوئی بیوی رکھی نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا

وَلَداً أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَکَ إِیَّایَ مِنْ زِیارَتِی أَخا رَسُولِکَ

سوال ہے کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میں نے جو تیرے رسولؐ کے بھائی کی زیارت کی ہے اس پر مجھے تحفہ

فَکاکَ رَقَبَتِی مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَجْعَلَنِی مِمَّنْ یُسارِعُ فِی الْخَیْراتِ وَیَدْعُوکَ رَغَباً وَرَهَباً، وَ

دے جو میری گردن کو آگ سے آزاد کرتا ہو نیز مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور تجھے محبت اور خوف سے یاد کرتے ہیں

تَجْعَلَنِی لَکَ مِنَ الْخاشِعِینَ اَللّٰھُمَّ إِنَّکَ مَنَنْتَ عَلَیَّ بِزِیارَةِ مَوْلایَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طالِبٍ وَ

اور مجھے ان لوگوں میں شامل کر جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! بے شک تو نے مجھ پر احسان فرمایا کہ مجھ کو میرے آقا علی بن ابی طالبؑ کی زیارت کرائی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وِلايَتِهِ وَمَعْرِفَتِهِ فَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَنْصُرُهُ وَيَنْتَصِرُ بِهِ، وَمُنَّ عَلَيَّ بِنَصْرِكَ لِدِينِكَ. اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنِي

اور انکی ولایت و معرفت بخشی ہے پس مجھے ان میں قرار دے جو انکی مدد کرتے اور انکی مدد پاتے ہیں نیز مجھ پر اپنے دین میں مدد دے کر

مِنْ شِيعَتِهِ، وَتَوَفَّنِي عَلَى دِينِهِ. اَللّٰهُمَّ أَوْجِبْ لِي مِنَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوانِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْإِحْسانِ

احسان فرما اے معبود! مجھے ان کے پیروکاروں میں شامل فرما اور ان کے دین پر موت دے اے معبود! واجب کر میرے لیے اپنی رحمت خوشنودی بخشش

وَالرِّزْقِ الْواسِعِ الْحَلالِ الطَّيِّبِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

احسان اور حلال و پاک زیادہ روزی عطا کر جس کا تو اہل ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے۔

مولف کہتے ہیں معتبر روایتوں میں آیا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کی شہادت کے دن حضرت خضر علیہ السلام اِنَّا لِلّٰہِ پڑھتے اور روتے ہوئے آئے اور آنجناب کے مکان کے دروازے پر آ کر یہ کلمات کہے:

رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا أَبَا الْحَسَنِ، كُنْتَ أَوَّلَ الْقَوْمِ إِسْلاماً، وَأَخْلَصَهُمْ إِيماناً، وَأَشَدَّهُمْ يَقِيناً،

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابوالحسن آپ امت کے سب سے پہلے مسلم، ایمان میں سب سے زیادہ مخلص یقین میں سب سے بڑھے ہوئے اور سب سے

وَأَخْوَفَهُمْ لِلّٰهِ

زیادہ خوف خدا والے تھے

حضرت خضر علیہ السلام نے امیرالمومنین علیہ السلام کے بہت سے فضائل گنوائے جو اس زیارت میں مذکور ہیں پس اگر روزِ بعث یہ زیارت بھی پڑھی جائے تو بہت مناسب ہے۔ اور ان کلمات کی اصل جو منزلہ زیارت روز شہادت ہے اسے ہم نے ہدیۃ الزائر میں ذکر کیا ہے۔ لہٰذا خواہشمند مومنین اس کی طرف رجوع کریں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل اعمال شب بعث کے ضمن میں ہم نے ابن بطوطہ کے سفرنامے کا اقتباس اور کلام نقل کیا ہے جو اس روضہ مشرفہ سے متعلق تھا اور بہتر ہوگا کہ اس مقام پر انہیں بھی دیکھ لیا جائے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com